کرداروں سے دورانِ نقل و حرکت ہماری ملاقات کرادی ہے۔
پاکستان بلکہ عالمِ اسلام کے تمام نوجوانوں کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

الاعتبار (اشاعتِ خاص) مرتبہ: ڈاکٹر ظہور احمد اظہر مدیر اعزازی و مجلسِ مشیران۔ دفتر اشاعت: فرینڈز آف دی مسلم ورلڈ، ڈوگر سنگھ بلڈنگ، شاہراہ قائداعظم لاہور۔ چندہ سالانہ: ۵/۔ روپے۔ ٹائیٹل رنگین دبیز آرٹ پیپر۔

محبانِ عالمِ اسلامی کی طرف سے بیک وقت عربی اور انگریزی میں شائع ہونے والا یہ سہ ماہی جریدہ اپنی عمر کی بہت سی بہاریں دیکھ چکا ہے اور اس وقت ہمارے سامنے جلد ۱۵ کا شمارہ ۴، ۳ ہے جو مسئلہ افغانستان پر خصوصی اشاعت ہے۔ مجلسِ مشیران میں ایس انوارالحق سابق چیف جسٹس پاکستان، مولینا حامد علی خان، ڈاکٹر سید محمد عبداللہ اور ڈاکٹر عبدالسلام خورشید شامل ہیں۔ اس اشاعتِ خاص کے تمام مضامین قیمتی ہیں۔ مثلاً سوویٹی مسلمانوں پر ماسکو کی جارحیت، سوویٹ یونین میں مسلمانوں کی گوریلا جنگ (۱۹۲۰ء-۱۹۸۱ء)، افغانستان کے نئے اسباق، افغانستان میں سوویٹ یونین کے ۵ سال، مسئلہ افغانستان میں پاکستان کیا کیا راہیں اختیار کر سکتا ہے، افغانستان کی اسلامی تحریک اور جارحیت کی مزاحمت میں اس کا حصہ۔ لکھنے والے بھی مرتبہ و مقام رکھتے ہیں۔

قادیانی نبی اور غازی منجم تالیف: غازی منجم صدر پاکستان نجوم سوسائٹی، پرنسپل غازی نجوم کالج۔
پتہ: ۴۵/۱ بنک روڈ۔ صدر راولپنڈی۔

غازی منجم پاکستانی اخبارات کے ذریعے پہلے سے خوب متعارف ہیں۔ وہ ایک نظر انسانوں پر ڈالتے ہیں، ایک ستاروں پر اور پھر جو دل میں آتی ہے لکھ دیتے ہیں۔ مثلاً انہوں نے لکھا: "جو شخص، جماعت یا ملک پاکستان کی مخالفت یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے عتاب سے نہیں بچ سکے گا" ہزار علم نجوم ایک طرف اور یہ پُرجوش جملہ ایک طرف۔ ان کا ستاروں کو دیکھنے اور نتائج نکالنے کا انداز بالکل اپنا ہے بلکہ یکسر پاکستانی ہے۔

اس کتاب کا اصل دلچسپ غالب حصہ وہ ہے جس میں مرزائیوں یا قادیانیوں کو غازی صاحب نے اپنے علم نجوم کی زد میں لے کر ان کا خاکہ ایسے اُڑایا ہے کہ دن میں تارے دکھا دیے ہیں۔ اس سلسلے کے خطوط کا مطالعہ بہت دلچسپ ہے۔